THE PREVENTION OF BEGGARY ACT.

No. XX of 1350 Fasli.

CONTENTS.

Sections.

Preamble.

1. Short title and commencement.
2. Definitions.
3. Prohibition of beggary.
4. Status of Chief Committee.
5. Funds of Chief Committee.
6. Budget of Chief Committee.
7. Powers of Chief Committee and establishment of institution for beggars.
8. Control of management of institution.
9. Appointment of officials and maintenance of registers in institution and making entries therein.
10. Provision to be made in institution.

قانون انسداد پیشہ گداگری

دفعہ ۔

تمہید ۔

۱ نام و تاریخ نفاذ ۔

۲ تعریفات ۔

۳ پیشہ گداگری کی ممانعت ۔

۴ جماعت اعلیٰ کی حیثیت ۔

۵ جماعت اعلیٰ کا سرمایہ ۔

۶ جماعت اعلیٰ کا موازنہ ۔

۷ جماعت اعلیٰ کا اختیار اور پیشہ ور گداگروں کے ادارہ کا قیام ۔

۸ ادارہ کے انتظام کی نگرانی ۔

۹ ادارہ میں کارکنوں کا تقرر اور کتابچوں کا قیام اور ان کی خانہ پُری ۔

۱۰ امور جن کا ادارہ میں انتظام لازمی ہوگا ۔

11. Mode of securing admission to institution.

12. Institution not to be quitted.

13. Arrest on leaving or escaping from institution.

14. Civil suit not to be instituted.

15. Appointment of officer.

16. Duties of officer and police official.

17. Judicial proceedings against beggar.

18. Nomination by Government for inspection and report.

19. Power to make rules.

۱۱ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنے کا طریقہ ۔

۱۲ ادارہ کی سکونت ترک نہ کی جاسکے گی ۔

۱۳ ادارہ کو چھوڑنے یا وہاں سے بھاگنے پر گرفتاری ۔

۱۴ دیوانی دعویٰ دائر نہ ہوسکیگا ۔

۱۵ عہدہ دار کا تقرر ۔

۱۶ عہدہ دار اور ملازم کو توالی کا فرض

۱۷ پیشہ ور گداگر کے مقابلے میں عدالتی کارروائی ۔

۱۸ سرکار عالی معائنہ اور پیشی کیفیات کے لئے نامزد کریں گے ۔

۱۹ قواعد وضع کرنے کا اختیار ۔

THE PREVENTION OF BEGGARY ACT.

No. XX of 1350 Fasli.

(Received the assent of H.E.H. the Nizam on 21st Shaban-ul-Moazzam 1360 Hijri, corresponding to 9th Aban 1350 Fasli).

Preamble. Whereas it is expedient to prevent beggary ; It is hereby enacted as follows :—

Short title and commencement. 1. (1) This Act may be called the Prevention of beggary Act.

(2) The Government may enforce this Act within the municipal limits of the City of Hyderabad and in any other specified area of H.E.H. the Nizam's Dominions from the date to be notified in the Jarida three months prior to its enforcement.

2. Unless there is anything re-

قانون انسداد پیشہ گداگری

نشان (۲۰) سنہ ۱۳۵۰ ف

(اعلیحضرت بندگان عالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۱ شعبان المعظم سنہ ۱۳۶۰ھ ۹ آبان سنہ ۱۳۵۰ ف منظور فرمایا گیا۔)

تمہید ۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ پیشہ گداگری کا انسداد کیا جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :—

نام و تاریخ نفاذ ۔ دفعہ ۱ ۔ (۱) یہ قانون بنام "قانون انسداد پیشہ گداگری" موسوم ہوسکے گا۔

(۲) حدود بلدیہ حیدرآباد اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی دوسرے معینہ رقبہ میں اس قانون کا نفاذ سرکار عالی اسی تاریخ سے کرسکیں گے جس کا وہ تین مہینے پہلے سے جریدہ میں اعلان کردیں ۔

تعریفات ۔ دفعہ ۲ ۔ بجز اس کے کہ مضمون

Definitions. pugnant in the subject or context :—

یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(1) "begging" shall mean soliciting alms on roads or from door to door, standing or wandering or entering any dwelling-house or place of business or otherwise, for his own subsistence or of his dependants, and the person so soliciting alms, shall be called a "beggar" ;

(۱) "پیشہ گداگری" سے مراد راستہ پر یا در بدر گھوم کر یا کھڑے ہو کر یا کسی سکونتی مکان یا مقام کاروبار میں داخل ہو کر یا کسی اور طور پر اپنے یا اپنے متعلقین کی بسر و بُرد کے لئے بھیک مانگنا ہو گی۔ اور ایسا کرنے والا "پیشہ ور گداگر" کہلائے گا۔

(2) "Court" shall mean a Magistrate of any class exercising criminal jurisdiction in the area in which this Act is in force ;

(۲) "عدالت" سے ہر درجہ کا ایسا ناظم فوجداری مراد ہو گا جو اس رقبہ میں جہاں یہ قانون نافذ ہو فوجداری اختیارات رکھتا ہو۔

(3) "Chief Committee" shall mean, in the municipal limits of the City of Hyderabad, the standing committee of the Hyderabad Municipality and in other specified areas of H. E. H. the Nizam's Dominions, the Municipal or Local Fund Board, constituted for the area in which the Government may, from time to time, enforce this Act, or a sub-committee of five members nominated by the Municipal or the Local Fund Board concerned.

(۳) "جماعت اعلیٰ" سے حدود بلدیہ حیدرآباد میں مجلس قائمہ بلدیہ حیدرآباد مراد ہو گی۔ اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے دوسرے معینہ رقبوں میں وہ مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ مراد ہو گی جو اس رقبہ کے لئے قائم ہو جس میں سرکار عالی اس قانون کو وقتاً فوقتاً نافذ کریں یا پانچ ارکان کی ایسی ذیلی کمیٹی مراد ہو گی جس کو متعلقہ مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ نامزد کرے۔

(4) "Managing Committee" shall mean a committee performing its duties under the Chief Committee and constituted for any area in accordance with the rules made under this Act ;

(۴) "جماعت انتظامی" سے ایسی جماعت مراد ہوگی جو جماعت اعلیٰ کے تحت اپنے فرایض انجام دے گی اور اس کا قیام قواعد تحت قانون ہذا کے مطابق کسی رقبہ کے لئے ہوگا۔

(5) " officer " shall mean an officer appointed for the purposes of this Act under the provisions thereof.

(۵) "عہدہ دار" سے مراد وہ عہدہ دار ہوگا جو قانون ہذا کے اغراض کے لئے قانون ہذا کے احکام کے مطابق مقرر کیا جائے۔

Prohibition of beggary.

3. No person shall practise beggary after the commencement of this Act.

پیشہ گداگری کی ممانعت۔ | **دفعہ ۳**۔ نفاذ قانون ہذا سے کوئی شخص پیشہ گداگری نہ کرے گا۔

Status of Chief Committee

4. The Chief Committee shall be a body corporate and shall have power to acquire property, enter into contracts, institute, defend and conduct suits and other legal proceedings and to do all things, necessary for the purposes of this Act.

جماعت اعلیٰ کی حیثیت۔ | **دفعہ ۴**۔ ہر جماعت اعلیٰ کی حیثیت بجائے خود ایک جماعت متحدہ کی ہوگی اور اس کو جائداد حاصل اور معاہدات کرنے مقدمات اور دیگر قانونی کارروائی رجوع اور ان میں جوابدہی اور پیروی کرنے اور جملہ ایسے امور انجام دینے کا اختیار ہوگا جو قانون ہذا کے اغراض کے لئے ضروری ہوں۔

5. (1) The Chief Committee may

جماعت اعلیٰ کا سرمایہ۔ | **دفعہ ۵**۔ (۱)۔ جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ عوام سے اپنے سرمایہ کے لئے چندہ

(*Translation*)

Funds of Chief Committee.

collect subscriptions from the public for its funds or adopt any other measures for raising the same, and credit the amount to an account to be opened for the purpose in the Central Treasury or in any Government treasury situated at or near the headquarters of the Chief Committee.

(2) The Chief Committee may open an account in any Bank recognised or approved by the Government for the purposes of this Act.

Budget of Chief Committee

6. (1) The Hyderabad Municipality, for the discharge of the functions of its Chief committee, and any District or Local Board for the discharge of its functions or those of its sub-comittee, which devolve on such Board or committee as Chief Committee, shall, allocate in their respective budgets such sum for the budget of the Chief Committee, out of the funds deposited in the Central Treasury or any Government treasury in accordance with the provisions of section 5 or in any bank referred to in sub-section (2) of section 5, and if necessary out of their provision, as is required to run the institutions under the control of the Chief Committee and to pay the salaries of officers and staff.

جمع کرے یا اس کی فراہمی کے لئے کوئی اور تدابیر اختیار کرے اور اس کو خزانۂ عامرہ سرکار عالی میں یا سرکار عالی کے اس خزانہ میں جو اس کے مستقر پر یا اس کے مستقر سے قریب تر ہو ایسے کھاتہ میں جمع کرائے جو اس غرض کے لئے خزانہ میں رکھا جائے گا۔

(۲)۔ جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ ایسے بنک میں کھاتہ رکھے جو اغراض قانون ہذا کے لئے سرکار عالی کا مسلمہ یا منظورہ ہو۔

جماعت اعلیٰ کا موازنہ۔

دفعہ ۶۔ (۱) مجلس بلدیہ حیدرآباد اپنی جماعت اعلیٰ کے اور مجلس ضلع یا لوکل بورڈ اپنے یا اپنی ذیلی کمیٹی کے ان فرائض کی ادائی کے لئے جو بحیثیت جماعت اعلیٰ اس پر عائد ہوتے ہوں اپنے اپنے موازنوں کی ترتیب کے وقت اس رقم سے جو دفعہ ۵ کے منشاء کے لحاظ سے خزانۂ عامرہ یا سرکار عالی کے کسی خزانہ یا بنک متذکرہ دفعہ ۵ ضمن (۲) میں جمع ہو اور بصورت ضرورت اپنی گنجایش سے جماعت اعلیٰ کے موازنہ میں ایسی رقم شریک کرے گی جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام

(2) The sum allocated for the budget of the Chief Committee by the Hyderabad Municipality or any District or Local Board out of its provision shall be transferred to the account of the Chief Committee opened under section 5.

7. (1) The Chief Committee may establish institutions in suitable places for the maintenance, residence and physical exercise of beggars and for their technical and primary education and uplift or may, for the purposes of this Act, recognise, give aid to, or impose any restrictions on or close down, any institution established by the public. An institution which is recognised or aided or on which any restrictions are imposed by the Chief Committee for the purposes of this Act, shall be deemed to be under the control of the Chief Committee.

Powers of Chief Committee and establishment of institutions for beggars.

ادارہ کے چلانے اور عہدہ داروں اور عملہ کی تنخواہوں کے لئے ضروری ہو۔

(۲) مجلس بلدیہ حیدرآباد یا مجلس ضلع یا مجلس لوکل فنڈ اپنی گنجایش سے جماعت اعلیٰ کے موازنہ میں جو رقم شریک کرے گی وہ جماعت اعلیٰ کے اس کھاتہ میں منتقل ہوگی جو دفعہ ۵ کے تحت رکھا جائے گا۔

جماعت اعلیٰ کا اختیار اور پیشہ ور گداگروں کے ادارہ کا قیام۔

دفعہ ۷۔ (۱) جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ پیشہ ور گداگروں کی پرورش۔ رہائش اور جسمانی ورزش اور اس کی فنی اور ابتدائی تعلیم اور اصلاح کے لئے مناسب مقامات پر ادارے قائم کرے یا عوام کے قائم کردہ کسی ادارہ کو قانون ہذا کے اغراض کے لئے تسلیم کرے۔ اس کی مدد کرے یا اس پر کوئی قید عائد کرے یا اس کو بند کردے۔ ایسا ادارہ جس کو جماعت اعلیٰ اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کرے۔ یا جس کی وہ مدد کرے۔ یا جس پر کوئی قید عائد کرے۔

یہ تصور ہوگا کہ وہ جماعت اعلیٰ کے زیر نگرانی ہے۔

(2) On the commencement of this Act the Government shall require the Chief Committee to establish and report to Government within four months from the date of the order, at least one such institution each for males and females as is referred to in sub-section (1).

(۲) - قانون ہذا کے نفاذ کے بعد حکومت اعلیٰ کو سرکار عالی حکم دیں گے کہ وہ حکم کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر کم سے کم ایک مردانہ اور ایک زنانہ ایسا ادارہ جس کا ذکر ضمن (۱) میں ہے قائم کرے اور اُن کے قیام کی اطلاع سرکار عالی کو دے۔

Control of management of institution.

8. (1) The Chief Committee shall conduct the entire management of the institution established by it and control to the extent allowed by rules made by the Government in this behalf, the institutions which have, for the purposes of this Act, been recognised or aided by it or upon which it has imposed restrictions.

ادارے کے انتظام کی نگرانی۔ دفعہ ۸ - (۱) - جماعت اعلیٰ ایسے ادارہ کا کل انتظام کرے گی جسے اس نے قائم کیا ہو اور ایسے ادارہ پر جسے اس نے اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کیا ہو جس کی وہ امداد کرتی ہو یا جس پر اس نے کوئی قید عائد کی ہو اس قدر اور اس حد تک نگرانی رکھے گی جس قدر اور جس حد تک کہ وہ اُن قواعد کی رو سے رکھ سکتی ہو جو سرکار عالی اس بارے میں وضع کریں۔

(2) The Chief Committee for the muncipal limits of Hyderabad, shall, for the management and control referred to in sub-section (1), be deemed to be Subordinate to the Hyderabad Municipality and where the Chief Committee is a sub-committee nominated by a District

(۲) - جماعت اعلیٰ حدود بلدیہ حیدرآباد بہ تعلق انتظام و نگرانی متذکرہ ضمن (۱) مجلس بلدیہ حیدرآباد کی ماتحت اور جماعت اعلیٰ

or Local Fund Board, shall be deemed to be subordinate to such District or Local Fund Board.

کسی مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ کی نامزد کردہ کمیٹی ہو تو اس مجلس ضلع یا مجلس لوکلفنڈ کی ماتحت تصور ہوگی جس نے اس کو نامزد کیا ہو۔

9. (1) There shall be appointed in every institution referred to in sub-section (1) of section 7 such number of officials as the Chief Committee may deem necessary and their duties and powers shall be such as may be prescribed in a general meeting of the Chief Committee.

Appointment of officials and maintenance of registers in institutions and making entries therein.

دفعہ ۹۔ (۱) ہر ادارہ میں جس کا ذکر دفعہ ۷ کی ضمن (۱) میں ہے اتنے کارکن مقرر ہوں گے جن کی ضرورت جماعت اعلیٰ قرار دے اور ان کے فرائض اور اختیارات وہ ہوں گے جو جماعت اعلیٰ کے اجلاس عام سے مقرر کئے جائیں۔

ادارہ میں کارکنوں کا تقرر اور کتابچوں کا قیام اور ان کی خانہ پوری۔

(2) In every institution entries shall be made in the registers which shall be maintained under the provisions of this Act or by order of the Chief Committee.

(۲)۔ ہر ادارہ میں ایسے کتابچوں کی خانہ پری لازماً ہوا کرے گی جن کا قانون ہذا کے احکام کے پیش نظر رکھنا ضروری ہو یا جن کے رکھنے کا حکم جماعت اعلیٰ دے۔

10. There shall be made provision in every institution established by the Chief Committee for the following matters :—

Provision to be made in institution.

دفعہ ۱۰۔ ہر ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کا قائم کردہ ہو حسب ذیل امور کا انتظام کیا جائیگا

امور جن کا ادارہ میں انتظام لازمی ہوگا۔

(a) lodging and boarding ;

(الف)۔ رہائش اور خورد و نوش کا۔

(b) health and physical exercise;
and the Chief Committee may provide for the following matters :---

(ب) ۔ جسمانی صحت اور ورزش کا۔
اور حسب ذیل امور کا انتظام جماعت اعلیٰ کریگی۔

(a) training in arts and crafts;

(b) training in cultivation and poultry;

(c) establishment of factory;

(d) primary education;

(e) education which may improve the morals and conduct in every day life.

(الف) ۔ فنون اور دستکاری کی تعلیم کا۔

(ب) ۔ کاشتکاری۔ مرغبانی کی تعلیم کا۔

(ج) ۔ کارخانہ کے قیام کا۔

(د) ۔ ابتدائی تعلیم کا۔

(ھ) ۔ ایسی تعلیم کا جس سے اخلاق اور روزانہ زندگی کے اعمال کی اصلاح ہو۔

Mode of securing admission to institution.

11. (1) Any beggar may present himself for admission to any institution under the management of the Chief Committee and the competent officer of the institution shall, after satisfying himself that he is a beggar, admit him to such institution or to an institution managed or controlled by the Chief Committee.

ادارہ میں داخلہ حاصل کرنیکا طریقہ | دفعہ ۱۱۔ (۱)

ہر پیشہ ور گداگر کسی ایسے ادارہ میں داخلہ کے لئے جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ہو اپنے کو پیش کر سکے گا۔ اور ادارہ کا عہدہ دار مجاز اس کو اپنے ادارہ میں یا جماعت اعلیٰ کے کسی زیر انتظام یا زیر نگرانی ادارہ میں اس کا اطمینان کرنے کے بعد داخل کرے گا کہ وہ پیشہ ور گداگر ہے۔

(2) Any beggar desirous of admission to an institution under sub-section (1) shall, before his admission, execute an agreement to the

(۲) ۔ ہر پیشہ ور گداگر جو ضمن (۱) کے تحت داخلہ کا خواہاں ہو داخلہ سے قبل ایک اقرار نامہ

effect that he shall, without plea and pretext remain in the institution for a period of not less than two years, shall abide by the rules and regulations of the institution and shall comply with such general and special directions and orders as may be given at any time by the competent officer of the institution.

کی تکمیل کرے گا کہ وہ ادارہ میں ایسی مدت تک جو دو سال سے کم نہ ہوگی بہ پابندی احکام وقواعد بلا عذر وحیلہ رہے گا۔ اور ایسی عام اور خاص ہدایتوں اور احکام کی تعمیل کرے گا۔ جو ادارہ کا محب زعہدہ دار کسی وقت دے۔

(3) Such beggar may be transferred from one institution to another.

(۳)۔ پیشہ ور گداگر ایک ادارہ سے دوسرے ادارہ میں منتقل کیا جاسکے گا۔

Institution not to be quitted.

12. (1) Any beggar admitted to an institution under the control of the Chief Committee, and any beggar admitted to any such institution by order of a Court, shall not leave the institution within the period specified in his agreement or in the order of the Court, unless he has obtained a licence from the competent officer in accordance with the rules made by the Government in this behalf.

ادارہ کی سکونت ترک نہ کی جاسکیگی۔ | دفعہ ۱۲۔ (۱)۔ ہر پیشہ ور گداگر کسی ایسے ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ہو۔ داخل ہو اور ایسا پیشہ ور گداگر جو عدالت کے حکم کی بنا پر کسی ادارہ میں داخل کیا گیا ہو۔ ادارہ کو اس مدت کے اندر نہ چھوڑ سکے گا جو اس کے اقرار نامہ میں یا عدالت کے حکم نامہ میں درج ہو۔ بجز اس کے کہ اس نے عہدہ دار مجاز سے ان قواعد کے مطابق اجازت نامہ حاصل کیا ہو جو سرکار عالی اس بارے میں وضع کریں۔

(*Translation*)

(2) Any beggar admitted to an institution by order of a Court, shall be produced before such Court by the competent officer of the institution concerned one week before the expiration of the period specified in the order, and the Court shall, if satisfied that such beggar has become capable of earning a living to meet his requirements, permit him to be discharged from the institution.

(3) when a beggar is produced before a Court under sub-section (2), if the Court is of opinion that he should remain in the institution for a further period, it may so order specifying such further period ; and a week before the expiration of such period the procedure laid down in sub-section (2) shall be followed and continued to be followed until the Court is of opinion that the beggar has become capable of earning a living to meet his requirements.

(۲) ۔ ایسے پیشہ ور گداگر کو جو عدالت کے حکم کی بنا پر کسی ادارہ میں داخل کیا گیا ہو متعلقہ ادارہ کے عہدہ دار مجاز کی جانب سے مدت مندرجہ حکمنامہ ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل متعلقہ عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ اور عدالت اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ مذکور پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے ۔ اس کو ادارہ سے خارج کرنے کی اجازت دیگی۔

(۳) ۔ ضمن (۲) کے تحت پیشہ ور گداگر کے عدالت کے روبرو پیش ہونے پر عدالت کی رائے ہو کہ اس کو کسی مزید مدت کے لئے ادارہ میں رہنے کی ضرورت ہے تو عدالت بہ تعیین مدت ایسا حکم دے سکے گی ۔ ایسی مدت کے ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل عمل مشروحہ ضمن (۲) دہرایا جائے گا۔ اور ایسا عمل اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک کہ عدالت کے نزدیک پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل نہ ہو جائے۔

(*Translation*)

(4) Any beggar who joins by himself, or is admitted to, an institution by order of a Court may, before the expiration of the period specified in the agreement or in the order, be produced before such Court by the competent officer with the request that he may be allowed to leave the institution on the ground that he has become capable of earning a living to meet his requirements ; and the Court may, after making necessary enquiries from the competent officer as well as from the person so produced, make proper orders in respect of such person.

Arrest on leaving or escaping from institution.

13. (1) Any beggar who escapes from, or leaves an institution in contravention of the provisions of section 12, without obtaining the permission referred to in sub-section (1) of the said section, may be arrested by an officer or any police official who shall hold a panchnama, and hand him over, together with the panchnama to any police official present at the nearest police station.

(۴) کسی پیشہ ور گداگر کو جو ادارہ میں خود یا عدالت کے حکم کی بنا پر داخل ہو مدت مندرجہ اقرار نامہ یا حکم نامہ کے ختم ہونے سے قبل عہدہ دار مجاز عدالت کے سامنے اس غرض سے پیش کرسکے گا کہ اس کو اس بنا پر ادارہ چھوڑنے کی اجازت دی جائے کہ وہ اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہوگیا ہے اور عدالت عہدہ دار مجاز سے اور اس شخص سے جو اس طرح پیش کیا گیا ہو ضروری استفسارات کے بعد شخص مذکور کی نسبت مناسب احکام دے سکے گی۔

ادارہ کو چھوڑنے یا وہاں سے بھاگنے پر گرفتاری۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) اس پیشہ ور گداگر کو جو دفعہ ۱۲ کے احکام کے خلاف بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ ضمن (۱) دفعہ مذکور ادارہ سے بھاگ جائے یا اس کو چھوڑے عہدہ دار یا کوتوالی کا کوئی ملازم بہ ترتیب پنچنامہ گرفتار کرسکے گا۔ اور اس کو مع پنچنامہ کوتوالی کے قریب ترناکہ پر کوتوالی کے ایسے ملازم کے حوالے کرے گا جو اس وقت ناکہ میں موجود ہو۔

(2) The beggar, who is handed over to any police official under sub-section (1) together with the panchnama referred to in the said sub-section, shall be produced without unnecessary delay by a police official, not below the rank of a Head Constable, before the Court in whose jurisdiction the institution which such person left without permission, or escaped from, is situate. The Court shall, after satisfying itself that the arrested person left the institution without permission or escaped therefrom, deliver him to the institution.

(3) Any beggar, who in contravention of the provisions of section 12, or without obtaining the permission referred to in sub-section (1) of the said section, leaves or escapes from the institution more than two times, and any beggar, who has been permitted by the Court to leave the institution under sub-section (2) or (4) of seticon 12, after satisfying itself that he has become capable of earning a living to meet his requirements takes to begging again, he shall be liable to be punished with imprisonment for a term not exceeding six months.

(۲)۔ اس پیشہ ور گداگر کو جو ضمن (۱) کے بموجب کوتوالی کے کسی ملازم کے حوالہ کیا گیا ہو مع پنچنامہ متذکرہ ضمن مذکور کوتوالی کا ملازم جس کا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اس عدالت کے سامنے بلا تعویق غیر ضروری پیش کرے گا جس کے حدود میں وہ ادارہ واقع ہو جس کو شخص مذکور نے بلا اجازت نامہ چھوڑا یا جہاں سے وہ بھاگا۔ عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ شخص گرفتار شدہ نے ادارہ کو بلا اجازت چھوڑا یا وہ وہاں سے بھاگا تو عدالت اس کو ادارے کے سپرد کرے گی۔

(۳)۔ پیشہ ور گداگر جو دفعہ ۱۲ کے احکام کے خلاف یا بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ ضمن (۱) دفعہ مذکور ادارے سے ۲ مرتبہ سے زائد مرتبہ بھاگے یا اس کو چھوڑے۔ نیز وہ پیشہ ور گداگر جس کو عدالت نے دفعہ ۱۲ کی ضمن (۳) یا (۴) کے تحت اس اطمینان کے بعد ادارہ چھوڑنے کی اجازت دی ہو کہ وہ اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے پھر پیشہ

گداگری کرے سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی۔

14. No civil suit shall lie against any officer of an institution under the control of the Chief Committee, a member of the Chief Committee, a member of the Managing Committee, or any public servant for any act done by him under this Act, or for any act, done by him in good faith and which he believed he was authorised to do under this Act.

Civil suit not to be instituted.

دیوانی دعویٰ دائر نہ ہوسکے گا۔ | دفعہ ۱۴۔ جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارے کے کسی عہدہ دار رکن جماعت اعلیٰ۔ رکن جماعت انتظامی یا کسی سرکاری ملازم کے مقابلے میں کسی ایسے فعل کی بنا پر جو اس نے قانون ہذا کے تحت کیا ہو یا کسی ایسے فعل کی بنا پر جو اس نے نیک نیتی سے یہ باور کرکے کیا ہو کہ وہ قانون ہذا کے تحت اس فعل کے کرنے کا مجاز تھا کوئی دیوانی دعویٰ دائر نہ ہوسکیگا۔

15. The Chief Committee shall appoint an officer to carry out the purposes of this Act.

Appointment of officer.

عہدہ دار کا تقرر۔ | دفعہ ۱۵۔ جماعت اعلیٰ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے عہدہ دار مقرر کرے گی۔

16. The officer and any police official who finds a person contravening the provisions of section 3, or with whom a complaint of such contravention is lodged in respect of such person, may require such person to refrain from such contravention, and to

Duties of officer and police official.

عہدہ دار ملازم کو توالی کا فرض۔ | دفعہ ۱۶۔ عہدہ دار نیز کوتوالی کا ہر ملازم ایسے شخص کو جسے وہ دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کرتا ہوا پائے یا جس کی نسبت ایسی خلاف ورزی کی شکایت اس سے کی جائے

leave the place where he is found contraventing. If such order is not complied with, the authority making the order shall, after holding a panchnama, arrest the offender and hand over together with the panchnama, to the police official present at the nearest police station.

حکم دے گا کہ وہ خلاف ورزی سے باز آئے اور اس مقام سے جہاں وہ خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہو چلا جائے۔ مذکور حکم کے مطابق عمل نہ ہو تو حکم دینے والا خاطی کو بہ ترتیب پنچنامہ گرفتار کرے گا۔ اور اس کو معہ پنچنامہ کوتوالی کے قریب تر تھانہ پر کوتوالی کے ایسے ملازم کے حوالہ کرے گا جو اس وقت تھانہ میں موجود ہو۔

17. (1) Any person who has been handed over to any police official under section 16, shall, together with the panchnama referred to in the said section, be produced before a Court on a charge of begging by any police official not below the rank of a Head Constable. The Court shall make necessary enquiries from the beggar. If the beggar promises not to contravene the provisions of section 3, the Court shall, after recording the promise, discharge him.

Judicial proceedings against beggar.

دفعہ ۱۷۔ (۱) اس شخص کو جو دفعہ ۱۶ کے بموجب کوتوالی کے کسی ملازم کے حوالے کیا گیا ہو پیشہ ور گداگر قرار دے کر معہ پنچنامہ متذکرہ دفعہ مذکور عدالت کے سامنے کوتوالی کا ملازم پیش کرے گا۔ جس کا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو۔ عدالت پیشہ ور گداگر سے ضروری استفسار کرے گی۔ پیشہ ور گداگر دفعہ ۳ کی خلاف ورزی نہ کرنے کا وعدہ کرے تو عدالت وعدہ کو قلمبند کر کے اس کو رہا کرے گی۔

پیشہ ور گداگر کے مقابلہ میں عدالتی کارروائی۔

(2) If the person once discharged under sub-section (1) is again produced before a Court under the said sub-section, he shall not be discharged

(۲) وہ شخص جس کو ضمن (۱) کے بموجب ایک مرتبہ رہا کیا گیا ہو ضمن مذکور کے تحت دوبارہ عدالت

(Translation)

unless a respectable person stands surety for him that such person shall not take to begging or unless the Court is otherwise satisfied that he will abstain from begging.

کے سامنے پیش ہو تو عدالت اُس کو رہا نہ کرے گی۔ بجز اس کے کہ کوئی معتبر آدمی ضامن ہو کہ شخص مذکور پیشہ گداگری نہ کرے گا یا عدالت کو کسی اور طریقہ پر اطمینان ہو جائے کہ وہ شخص آیندہ پیشہ گداگری سے باز رہے گا۔

(3) If any beggar, against whom action has been taken under sub-section (2), is again produced before a Court under sub-section (2) or when a beggar who was produced before a Court, under sub-section (1), does not promise to abstain from begging, or there is none to stand surety for him or if he fails to satisfy the Court under sub-section (2), with regard to his future conduct, the Court shall cause such beggar to be admitted to an institution, under the control or management of the Chief Committee, for such period as may be deemed sufficient to render him capable of earning a living to meet his requirements.

(۳) ضمن (۲) کی نوبت گذرنے پر پیشہ ور گداگر پھر عدالت کے سامنے پیش ہو یا جب پیشہ ور گداگر جو ضمن (۱) کے بموجب پیش ہو پیشہ گداگری سے باز رہنے کا وعدہ نہ کرے یا ضمن (۲) کے مطابق اس کا کوئی ضامن نہ ہو یا وہ عدالت کو اپنے آیندہ طرز عمل کی نسبت مطمئن نہ کر سکے تو مذکور پیشہ ور گداگر کو عدالت ایسی مدت کے لئے جو اس کو اس کے ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل بنانے کے لئے کافی ہو کسی ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا زیر نگرانی ہو داخل کرائیگی۔

18. (1) The Government may nominate any person or persons individually or as a committee so that they may inspect from time to time, any institution under the control or

Nomination by Government for inspection and report.

دفعہ ۱۸۔ (۱) سرکار عالی ایک یا چند اشخاص کو منفرداً یا بطور کمیٹی اس غرض کے لئے نامزد کریں گے کہ وہ کسی

سرکار عالی معائنہ اور پیشی کیفیت کے لئے نامزد کریں گے۔

(*Translation*)

management of the Chief Committee, and submit a report to the Government at least every third month, through the Secretary to Government, Home Department, regarding the arrangements in such institution for boarding, upkeep of physique and exercise and other matters provided in the institution for beggars. In such report the inspecting persons shall also record such other matters together with their opinion thereon as they may deem necessary or proper to bring to the notice of the Government.

(2) On submission of a report referred to in sub-section (1), the Government may make necessary enquiries from the Chief Committee and may call for such record, as may appear to it necessary. The Chief Committee shall submit the required record and answer such queries within such time as may be fixed by the Government for this purpose, and shall send a copy of such answers to the Hyderabad Municipality in the municipal limits of Hyderabad, and if the Chief Committee is a sub-committee nominated by any District or Local Board, to the District or Local Board by which it has been nominated.

ادارہ کا جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا نگرانی ہو وقتاً فوقتاً معائنہ کریں اور سرکار عالی کو کم سے کم ہر تیسرے مہینے معتمد عدالت و امور عامہ سرکار عالی کے توسط سے مذکور ادارے کے خورد و نوش و جسمانی صحت اور ورزش کے انتظام اور دوسرے ایسے امور کے انتظامات کی نسبت کیفیت دیں جو اس میں پیشہ ور گداگروں کے لئے کئے گئے ہوں۔ ایسی کیفیت میں معائنہ کرنے والے اشخاص دوسرے ایسے امور اور ان کی نسبت اپنی رائے بھی درج کریں گے جن کا سرکار عالی کے علم میں لانا ان کو ضروری یا مناسب معلوم ہو۔

(۲)۔ کیفیت متذکرۂ ضمن (۱) کے پیش ہونے پر سرکار عالی جماعت اعلیٰ سے ضروری استفسارات کر سکیں گے اور اس سے ایسا مواد طلب کر سکیں گے جو ان کو ضروری معلوم ہو۔ جماعت اعلیٰ سرکار عالی کا مطلوبہ مواد اور ان کے استفسارات کا جواب ایسی مدت کے اندر پیش کرے گی جو اس غرض کے لئے سرکار عالی مقرر کریں اور مذکور جواب کی نقل حدود بلدیہ حیدرآباد

میں مجلس بلدیہ کو اور جماعت اعلیٰ کسی مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ کی نامزد کردہ ذیلی کمیٹی ہو تو اس مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ کو جس کی وہ نامزد کردہ ہو بھیجے گی۔

(3) The Government shall, after the expiry of two weeks from the receipt of the record and answers forwarded by the Chief Committee, examine the same and also the opinion, if any, forwarded by the Municipality or Municipal or Local Board and, if deemed necessary, may issue suitable orders and instructions in respect of the institution under the management or control of the Chief Committee.

(۳)۔ جماعت اعلیٰ کے مرسلہ مواد اور جواب کا اور مجلس بلدیہ یا مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ کوئی رائے روانہ کرے تو اس کا بھی معائنہ سرکار عالی جماعت اعلیٰ کے مرسلہ مواد اور جواب کے وصول ہونے سے دو ہفتہ بعد کریں گے۔ اور بصورت ضرورت مجلس اعلیٰ کے زیر انتظام یا نگرانی ادارے کے تعلق سے مناسب ہدایتیں اور احکام صادر کرسکیں گے۔

(4) The Chief Committee shall carry out the instructions and orders issued by the Government under sub-section (3), notwithstanding any direction or order to the contrary made by the Hyderabad Municipality or the Municipal or Local Board in that behalf.

(۴)۔ ضمن (۳) کے تحت سرکار عالی کی صادر کردہ ہدایتوں اور احکام کے مطابق جماعت اعلیٰ باوجود اس کے عمل کرے گی کہ اس کو مجلس بلدیہ حیدرآباد یا مجلس صفائی یا مجلس لوکلفنڈ نے اس بارے میں کوئی اور ہدایت یا حکم دیا ہو۔

(*Translation*)

19. (1) The Government may, for carrying out the purposes of this Act, make rules after previous publication.

Power to make rules.

قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۱۹ - (۱) سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد وضع اور بہ مشتہری سابقہ ان کو نافذ کریں۔

(2) Without prejudice to the generality of the power conferred by sub-section (1), the Government shall, after previous publication make rules in respect of all the institutions providing for the lodging of beggars for the following matters :—

(۲) ۔ ضمن (۱) کے اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر ان تمام اداروں کے تعلق سے جن میں پیشہ ور گداگردں کی رہائش کا انتظام ہو سرکار عالی حسب ذیل امور کی نسبت قواعد وضع کریں گے اور ان کو بہ مشتہری سابقہ نافذ کریں گے۔

(a) the procedures and conditions for recognising under section 7, an institution established by the public, for the purposes of this Act;

(۲ الف) ۔ عوام کے قائم کردہ ادارے کو دفعہ ۷ کے تحت اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کرنے کا طریقہ اور اس کے شرائط۔

(b) the restrictions which may be imposed under section 7 on any institution established by the public and the manner of imposing the same;

(ب) ۔ قیود جو عوام کے قائم کردہ کسی ادارے پر دفعہ ۷ کے تحت عائد ہو سکیں گے۔ اور ان کے عائد کرنے کا طریقہ۔

(c) the management and supervision of institutions under the management or control of the Chief Committee and the manner of making such management and supervision effective ;

(ج) ۔ جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا زیر نگرانی ادارے کے انتظام اور نگرانی کی نسبت اور ایسے اداروں کے انتظام اور نگرانی کو موثر بنانے کا طریقہ۔

(d) the circumstances under which an institution established by the public may be closed under section 7 ;

(د) ۔ حالات جن میں عوام کا قائم کردہ ادارہ دفعہ ۷ کے تحت بند کیا جاسکے گا۔

(e) the cases in which and the restrictions subject to which permission may be given as required by section 12, to the inmates of the institution under the management of the Chief Committee to leave the premises of the institution ;

(ھ) ۔ صورتیں جن میں اور وہ قیود جن کے تحت جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارے میں رہنے والوں کو دفعہ ۱۲ کے منشاء کے مطابق ادارے کے حدود سے باہر جانے کا اجازت نامہ دیا جاسکے گا۔

(f) the manner of ensuring that a beggar has become capable of earning a living to meet his requirements ;

(و) طریقہ اس امر کے اطمینان کرنیکا کہ پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہوگیا۔

(g) powers that may be conferred on the officer ;

(ز) ۔ اختیارات جو عہدہ دار کو دئے جاسکیں گے۔

(h) the manner of calling for record and answers to the queries from the Chief Committee, for inspection by the Government; the manner

(ح) ۔ سرکار عالی کے معائنہ کے لئے جماعت اعلیٰ سے مواد اور استفسارات کے

of conveying Government orders under sub-section (3) of section 18 to the Chief Committee and of ensuring that such orders are being carried out; prescribing punishments in case such orders are not carried out satisfactorily;

جواب طلب کرنے کا طریقہ۔ سرکار عالی کے احکام تحت دفعہ ۱۸ ضمن (۳) کو جماعت اعلیٰ تک پہنچانے اور اس امر کی نگرانی رکھنے کا طریقہ کہ سرکار عالی کے ایسے احکام کی تعمیل ہو رہی ہے۔ ایسے احکام کی تعمیل خاطر خواہ طریقہ پر نہ ہونے کی صورت میں تدارک۔

(i) the manner of constituting the Managing Committee and its functions;

(ط) جماعت انتظامی کے قیام کا طریقہ اور اس کے فرائض۔

(j) the manner of examining the accounts and other registers of the Chief Committee and of the institution established by it;

(ی)۔ جماعت اعلیٰ اور اس کے قایم کردہ ادارے کے حسابات اور دیگر کتابچوں کی تنقیح کا طریقہ۔

(k) for transfering a beggar from one institution to another;

(ک)۔ پیشہ ور گداگر کو ایک ادارے سے دوسرے ادارے میں منتقل کرنے کی نسبت۔

(3) the Government may also make rules providing for punishment for infringement of rules made under clauses (b), (c) and (d) of sub-section (2): Provided that such punishment shall not be imprisonment of any description or for any term and if the punishment be a fine, it shall in no case exceed one hundred rupees.

(۳)۔ قواعد تحت ضمن (۲) فقرات (ب) و (ج) و (د) کی خلاف ورزی کا تدارک بھی بذریعہ قواعد سرکار عالی مقرر کرسکیں گے۔ بشرطیکہ وہ تدارک کسی قسم یا مدت کی قید پر مشتمل نہ ہو اور تدارک بشکل جرمانہ ہو تو اس کی مقدار کسی صورت میں ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو۔